سوال

(373)مقروض پرزکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

(1)ایک شخص نے کسی کودس ہزارروپے قرض دیاہواہے دوتین سال کے بعدواپس ملنے کی امیدہے کیاقرض دینے والے کےلیے ضروری ہے کہ سال گزرنے کے بعددس ہزارکی زکوۃدے یاقرض لینے والے پرضروری ہے کہ وہ اس رقم کی زکوۃاداکرے۔

(2)ایک آدمی پربیس ہزارروپے قرض ہے اوراس کے پاس ۱۵ ہزارروپے مالیت کاسوناہے کیاوہ سونے کی زکوۃسے قرض اداکرسکتاہے یاکہ نہیں۔یاپھراس پرزکوۃضروری ہے یانہیں۔کیونکہ وہ مقروض ہے۔وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(1)قرض پردی ہوئی رقم کی زکاۃقرض دینے والے پرہوتی ہے نہ کہ قرض لینے والے پراوراگرقرض لینے والے پرزکاۃاداکرنے کی شرط عائدکردی جائے تویہ ناجائزہے اوراگرمقروض اس ناجائزشرط کی پابندی کرتے ہوئے قرض پرلی ہوئی رقم کی زکاۃاداکرے تویہ سودکے ضمن میں آئےگی یاپھرقرض دینے والااس کی ادائیگی کردے۔

(2)صورت مسئولہ میں وہ سونے کی زکاۃسے اپناقرض ادانہیں کرسکتاکیونکہ زکاۃدینے والازکاۃکواپنی ذات پرصرف نہیں کرسکتا۔صورت مسئولہ میں مقروض پرزکاۃضروری ہے کیونکہ وہ نصابی مال کامالک ہے زکاۃاداکرنے کے بعدباقی مال سے وہ اپنی حاجات پوری کرے قرض کی ادائیگی بھی اس کی حاجت میں شامل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

زکوۃ کے مسائل ج1ص270

محدث فتویٰ